National Officers Academy

Mock Exams PMS Punjab-2023

July 2024

Urdu (Essay, Précis, Comprehension & Translation)

TIME ALLOWED: THREE HOURS	MAXIMUM MARKS = 100

NOTE:

i. All the parts (if any) of each Question must be attempted at one place instead of at different places.
ii. Write Q. No. in the Answer Book in accordance with Q. No. in the Q. Paper.
iii. No Page/Space be left blank between the answers. All the blank pages of Answer Book must be crossed.
iv. Extra attempt of any question or any part of the question will not be considered.

سوال نمبر1: درج ذیل میں سے کسی ایک موضوع پر مضمون لکھیے۔(کم از کم الفاظ:ایک ہزار) 30 نمبر

(الف) ادب کے فروغ میں میڈیا کا کردار
(ب) اردو ہے جس کا نام ہمیں جانتے ہیں داغ
(ج) پاکستان کے موجودہ موسمیاتی مسائل اور انکا حل
(د) پاکستان میں دہشتگردی کا نیا دور

سوال نمبر2: درج ذیل اقتباس کی تلخیص کیجیے جو اصل عبارت کے ایک تہائی سے زیادہ نہ ہو،تلخیص کا عنوان بھی دیجیے ۔ 15 نمبر

دہشتگردی کی تعریف کو دیکھیں تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ کسی آبادی یا معاشرے میں تشدد کا خوف پھیلا کر مخصوص سیاسی نظریات کے اہداف کو حاصل کرنے کا نام دہشت گردی ہے۔ اس طرح کے اہداف یا تو سیاسی فار رائٹس، نیشنلسٹ، اور مذہبی گروپس غیر قانونی طور پر حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ دہشت گردی کی تعریف اتنی سادہ نہیں جتنی عرف عام میں سمجھی جاتی ہے۔ اسے سب سے پہلے 1790 ء کی دہائی میں انقلاب فرانس میں سیاسی طور پر جیکوبین جو کہ میگس ملن پارٹی کا حصہ تھے نے اپنے سیاسی مخالفین گلیلیو ٹین کا بے دریغ اجتماعی طور پر قتل عام کیا۔
یہ ریاستی دہشت گردی کی قبیح مثال تھی۔ دہشت گردی کی قانونی تعریف ابھی تک کسی بھی قانون میں نہیں ہے۔ لیکن سب قوانین میں دہشت کے ذریعے تشدد، دہشتی خوف و ہراس، گوریلا کاروائیاں، اغواء برائے تاوان، کاروں پر بم حملے، قتل عام، مساجد و مذہبی مقامات پر حملہ، خود کش کاروائیاں، سکولوں پر حملے، شاپنگ سینٹروں میں حملہ، بسوں، ٹرینوں، ریستورانوں پر حملے یا کسی اجتماع میں تشدد کی کاروائیاں اور پروپیگنڈا وغیرہ سب دہشت گردی کی علامات ہیں۔
یہ لسٹ کافی طویل ہے۔ ان سب میں سپین میں بھی جداگانہ شناخت و ملک کے لئے آج بھی ان کی ایک دہشت گرد تنظیم حملے کر رہی ہے۔ امریکی سول وار 77 -1865 ء کے بعد کو کلکس کلان سفید فام نظریات کی حامل تنظیم دہشت کی علامت بنی ہوئی ہے اور آج بھی اقلیتوں کا ناطقہ بند کیا ہوا ہے۔

سوال نمبر3: درج ذیل جملوں کو اس طرح درست کیجیے کہ جملے کی ساخت متاثر نہ ہو۔ 10 نمبر

1- پیٹ میں سخت درد ہورہی ہے
2- میں نے اس کی انتظار کی
3- آپ کی خیریت نیک مطلوب ہے
4- مالی نے ہرا ہرا گھاس کاٹا
5- بچہ نے ماں سے روٹی مانگا
6- وہ عورتیں کہاں گئیں تھیں
7- وہ بے ناغہ سکول جاتا ہے
8- وہ آئے روز غیر حاضر رہتا ہے
9- وہ مجھ سے لڑنے لگ گیا
10- میں نے سالن کے ساتھ روٹی کھائی

سوال نمبر4: درج ذیل میں سے پانچ محاورات کو جملوں میں اس طرح استعمال کیجیے کہ ان کامفہوم بہ خوبی واضح ہوجائے۔ **15 نمبر**

ا۔ پگڑی اچھالنا
2۔ پیٹ کاٹنا
3۔ کمر باندھنا
4۔ خمیازہ اٹھانا
5۔ سینگ سمانا
6۔ طاق پر رکھنا
7۔ خون سفید ہونا
8۔ ہوائیاں اڑنا
9۔ تیور بدلنا
10۔ پانی پھیر دینا

سوال نمبر5: درج ذیل اشعار میں سے صرف تین اشعار کی تشریح کیجیے، تشریح سے پہلے شاعر کا نام بھی لکھیے۔ **15 نمبر**

(الف) فقیرانہ آئے صدا کر چلے — میاں خوش رہو ہم دعا کر چلے
(ب) قید میں یعقوب نے لی گو نہ یوسف کی خبر — لیکن آنکھیں روزن دیوار زنداں ہوگئیں
(ج) تیشے بغیر مر نہ سکا کوہ کن اسد — سرگشتہ خمار رسوم و قیود تھا
(د) واعظ کمال ترک سے ملتی ہے یاں مراد — دنیا جو چھوڑ دی ہے تو عقبی بھی چھوڑ دے
(ہ) وہ جان جاں نہیں آتا تو موت ہی آتی — دل و جگر کو کہاں تک بھلا لہو کرتے

سوال نمبر6: کانٹ چھانٹ سے گریز کرتے ہوئے درج ذیل عبارت کا رواں اردو ترجمہ کیجیے۔ **15 نمبر**

He was a highly skilled poet who could express complex emotions and ideas through his verse. He was particularly known for his use of paradox and irony, which added layers of meaning to his poems and made them thought-provoking and challenging for readers. Another strength of Ghalib's poetry is its universality. Although he wrote in Urdu and Persian, his poems are timeless and relevant to people from all backgrounds and cultures. He explored love, loss, and mortality themes that are still relevant today and his poems continue to be widely read and appreciated.

Good Luck for PMS PUNJAB 2023